

نسبت کی بہاریں (حصہ اول)



قبر گھل گئی (تخریج شدہ)

مذہب اسلام کی حقانیت پر مبنی عاشقان رسول کی قبریں گھلنے کے
ایمان افروز واقعات

www.sirat-e-mustaqeem.com

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔ فون: 91-90-4921389 4921396 فیکس
Email: maktaba@dawateislami.net / www.dawateislami.net

مکتبۃ الدین

”قبر کھلنے کے واقعات“ کے 15 حُرُوف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی 15 نیتیں

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم: ”ثِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِنْ عَمَلِهِ“ یعنی مسلمان کی نیت

اس کے عمل سے بہتر ہے۔“ (المعجم الكبير للطبرانی، الحديث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۸۵)

دومنی پھول: (۱) بغیر اچھی نیت کے کسی بھی عمل خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جتنی اچھی نیتیں زیادہ، اتنا ثواب بھی زیادہ۔

1..... رضائے الہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اس کتاب کا اول تا آخر مطالعہ کروں گا۔

2..... حتی الوسع اس کا باؤضو اور

3..... قبلہ و مطالعہ کروں گا۔

4..... قرآنی آیات اور

5..... احادیثِ مبارکہ کی زیارت کروں گا۔

6..... جہاں جہاں ”اللہ“ کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور

7..... جہاں جہاں ”سرکار“ کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم پڑھوں گا۔

8..... اس روایت ”عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِينَ تَنْزُلُ الرَّحْمَةُ“ یعنی نیک لوگوں کے ذکر کے وقت

رحمت نازل ہوتی ہے۔“ (حلیۃ الاولیاء، رقم: ۱۰۷۵۰، ج ۷، ص ۳۳۵) پر عمل کرتے ہوئے اس کتاب میں دیئے

گئے واقعات دوسروں کو سنا کر ذکرِ صالحین کی برکتیں لوٹوں گا۔

9..... (اپنے ذاتی نسخے پر) عندا ضرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا۔

10..... (اپنے ذاتی نسخے کے) یادداشت والے صفحہ پر ضروری نکات لکھوں گا۔

11..... دوسروں کو یہ کتاب پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا۔

12..... اس حدیثِ پاک ”نَهَضُوا وَاتَّحَابُوا“ یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دوا آپس میں محبت بڑھے گی۔“ (موطا

امام مالک، ج ۲، ص ۴۷، رقم: ۱۷۳۱) پر عمل کی نیت سے (کم از کم ۱۲ عدد یا حسبِ توفیق) یہ کتاب خرید کر دوسرے کو تحفہ دوں گا۔

13..... ساری زندگی عقائدِ اہلسنت پر کاربند رہوں گا۔

14..... اس کتاب کے مطالعہ کا ثواب ساری امت کو ایصال کروں گا۔

15..... کتابت وغیرہ میں شرعی غلطی ملی تو ناشرین کو مطلع کروں گا۔

نسبت کی بہاریں (حصہ اول)

بنام

قَبْرُ کُھل گئی

مذہبِ اسلام کی حقانیت پر مبنی، عاشقانِ رسول کی قبریں
کھلنے کے ایمان افروز واقعات

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ اصلاحی کتب)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ و علی الک واصحابک یا حبیب اللہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام رسالہ : قبر کھل گئی
پیش کش : مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ اصلاحی کتب)
سن طباعت (ہجری) : ۱۴۲۷ھ بمطابق ۲۰۰۶ء
ناشر : مکتبۃ المدینۃ باب المدینۃ کراچی

مکتبۃ المدینۃ کی مختلف شاخیں

مکتبۃ المدینۃ شہید مسجد کھارادر کراچی
مکتبۃ المدینۃ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور
مکتبۃ المدینۃ اصغر مال روڈ نزد عید گاہ، راولپنڈی
مکتبۃ المدینۃ امین پور بازار، سردار آباد (فیصل آباد)
مکتبۃ المدینۃ نزد پٹیل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان
مکتبۃ المدینۃ چھوٹی گھٹی، حیدر آباد
مکتبۃ المدینۃ نزد ریلوے اسٹیشن، ڈی، ایف، آفس کوئٹہ
مکتبۃ المدینۃ فیضان مدینہ گلبرگ نمبر ۱، النور اسٹریٹ، صدر پشاور
مکتبۃ المدینۃ چوک شہیداں میر پور آزاد کشمیر

E.mail:ilmia@dawateislami.com

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

المدینة العلمیة

از: بانی دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت
حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد لله على إحسانه وبفضلِ رسولِهِ صلى الله تعالى عليه وسلم
تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ”دعوتِ اسلامی“ نیکی کی دعوت،
احیائے سنت اور اشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمم رکھتی ہے،
ان تمام امور کو بحسنِ خوبی سرانجام دینے کے لئے متعدد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا
ہے جن میں سے ایک مجلس ”المدینة العلمیة“ بھی ہے جو دعوتِ
اسلامی کے علماء و مفتیانِ کرام کثرتِ کثر اللہ تعالیٰ پر مشتمل ہے، جس نے
خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے
ہیں:

- (۱) شعبہ کتبِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- (۲) شعبہ درسی کتب
- (۳) شعبہ اصلاحی کتب
- (۴) شعبہ تفتیش کتب
- (۵) شعبہ تراجم کتب
- (۶) شعبہ تخریج

”المدینة العلمیة“ کی اولین ترجیح سرکارِ علیحضرت امام

اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع رسالت، مُجددِ دین وملت، حامی سنت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیر طریقت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری الشاہ الامام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن کی رگراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتّی الوُسْع سہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اس علمی، تحقیقی اور اشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتب کا خود بھی مطالعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

اللہ عزوجل ”دعوتِ اسلامی“ کی تمام مجالس بشمول ”المدینة العلمیة“

کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عمل خیر کو زیورِ اخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبد خضراء شہادت، جنت البقیع میں مدفن اور جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم



رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

پیش لفظ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!

آج کے پُر فتن دور میں ایک طرف بے راہ روی، فحاشی اور عریانی کو شب و روز فروغ دیا جا رہا ہے تو دوسری طرف غیر مسلم قوتیں اور اصلاح کے نام پر لوگوں کی آنکھوں میں دُھول جھونکنے والے لوگ، مسلمانوں کے عقائد پر باد کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں۔ ان کی ناپاک کوششوں کے نتیجے میں کئی مسلمان بالخصوص دنیاوی علوم کے حامل نوجوان علمِ دین سے دُوری، اپنے مذہبی عقائد سے لاعلمی اور اپنے اُسلافِ کرام رحمہم اللہ تعالیٰ کے مقدّس کردار کے بارے میں معلومات نہ ہونے کی بنا پر اپنی اعتقادی نسبتوں کا خون کر بیٹھے ہیں۔

اسلام دشمن عناصر اُن مقدّس ہستیوں کے مقام و مرتبے کے بارے میں سادہ لوح مسلمانوں میں شُلوک و شبہات پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جنہوں نے اللہ عزّ و جل کی عطا کردہ روحانی طاقت اور اپنے مثالی کردار سے مذہبِ اسلام کی ترویج و اشاعت میں اہم کردار ادا فرمایا۔ یہ صرف اس لئے کہ مسلمانوں کے دل سے صحابہ کرام اور اولیائے کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی عظمت کم کی جاسکے۔

اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کفارِ بد اطوار نے منظم سازش کے تحت اپنے ”زُر خرید“ لوگ مسلمانوں میں بھیجے تاکہ وہ ان میں باطل عقائد پھیلائیں۔ ان کی زہریلی تگ و دو کا زہر آہستہ آہستہ اثر دکھا رہا ہے۔ یہ لوگ جو بظاہر مسلمان کہلاتے ہیں

عظیم نفوسِ قدسیہ مثلاً صحابہ کرام، فقہائے عظام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شخصیت، تحقیق اور اجتہاد سے متعلق شکوک و شبہات پھیلا کر ان کے بلند و بالا مقام کو مٹانے کی ناپاک کوشش میں مصروف ہیں۔ یہ لوگ ملتِ اسلامیہ کو صراطِ مستقیم سے ہٹا کر ضلالت و گمراہی کی پُر خار اور تاریک راہ کی جانب دھکیلنا چاہتے ہیں۔ کوئی توحید کی آڑ لے کر ایمان چھیننے کی کوشش میں مصروف ہے، تو کوئی ہر کس و نا کس کو براہِ راست قرآن و حدیث سے مسائل اخذ کرنے کی دعوت دے کر مسئلہ تقلید کو نشانہ بنائے ہوئے ہے۔

امامِ اہلسنت، پروانہٴ شمعِ رسالت، مجددِ دین و ملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ”نقاء السلافة فی احکام البیعة و الخلافة“ میں کچھ یوں ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن و حدیث میں شریعت، طریقت اور حقیقت سب کچھ ہے۔ اور ان میں سب سے زیادہ ظاہر و آسان شریعت کے مسائل ہیں۔ اور ان آسان مسائل کا یہ حال ہے، کہ اگر ”ائمہ مجتہدین“ انکی تشریح نہ فرماتے! تو علماء کچھ نہ سمجھتے اور علماء کرام ”ائمہ مجتہدین“ کے اقوال کی تشریح نہ کرتے۔ تو عوام ”ائمہ“ کے ارشادات سمجھنے سے بھی عاجز رہتے۔ اور اب بھی اگر ”اہلِ علم“ عوام کے سامنے ”مطالبِ کُتب“ کی تفصیل اور صورتِ خاصہ پر حکم کی تطبیق نہ کریں۔ تو عوام لوگ ہرگز ہرگز کتابوں سے احکام نکال لینے پر قاصر نہیں۔ ہزاروں غلطیاں کریں گے اور کچھ کا کچھ سمجھیں گے۔ اس لئے یہ اصول مقرر ہے کہ عوام ”علماء حق“ کا دامن تھامیں، اور وہ (یعنی علمائے حق) ”علماء ماہرین“ کی تصانیف کا، اور وہ (یعنی علمائے

ماہرین) ”مشائخ فتویٰ“ کا اور وہ (یعنی مشائخ فتویٰ) ”ائمہ ہدیٰ“ کا۔ اور وہ (یعنی ائمہ ہدیٰ) ”قرآن وحدیث“ کا۔“ (فتاویٰ رضویہ جدید، ج ۲۱، ص ۳۶۱ مطبوعہ رضافاؤنڈیشن)

رسول کریم رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ جنت نشان ہے: ”قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے، یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔“ (جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، الحدیث ۲۳۶۸ ج ۳ ص ۲۰۸، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

اپنے اسلافِ کرام رحمہم اللہ سے تعلق عقیدت مضبوط کرنے کے مقدس جذبے کے تحت ”صحابہ کرام و اولیاء عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین“ اور ماضی قریب میں رونما ہونے والے قبر کھلنے کے ”14“ سچے واقعات پیش کئے جا رہے ہیں۔

الحمد للہ عزوجل قبر کھلنے کے اس طرح کے ایمان افروز واقعات رونما ہونے پر بارہا غیر مسلم اور بدعقیدہ گمراہ لوگ تائب ہو کر راہِ حق پر گامزن ہو گئے۔ لہذا اس رسالے کو نہ صرف خود پڑھیں بلکہ دوسروں کو بھی مطالعہ کی ترغیب دلائیں۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ راہِ حق کا راستہ منتخب کرنے کیلئے اس کا مطالعہ انتہائی مفید ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ”اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش“ کرنے کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور دعوتِ اسلامی کی تمام مجالس بشمول **مجلس المدینۃ العلمیۃ** کو دن گیارہویں رات بارہویں ترقی عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین (ﷺ)

شعبہ اصلاحی کتب (مجلس المدینۃ العلمیۃ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ.....	11
2	حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامت.....	12
3	حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ.....	13
4	حضرت سیدنا عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ.....	13
5	حضرت سیدنا حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ.....	14
6	غیر مسلم جرمن ماہر چشم کا قبول اسلام.....	16
7	حضرت سیدنا شیخ محمد جزولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ.....	16
8	حضرت سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ.....	17
9	مقام غور.....	18
10	الحاج محمد احدرضا عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی.....	19
11	میت کی چیخیں.....	22
12	محمد احسان عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی.....	23
13	مدنی وصیت.....	23
14	محمد نوید عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی.....	25
15	سبز لباس.....	27
16	حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رحمۃ اللہ الغنی.....	28
17	جسم و کفن تک سلامت.....	29
18	عطاریہ اسلامی بہن.....	31
19	بنت غلام مرسلین عطاریہ.....	32
20	عظیم نسبت.....	34
21	مرشد کامل کی دعاؤں کا صدقہ.....	34
22	مدنی مشورہ.....	36
23	حیرت انگیز یکسانیت.....	37
24	المدینۃ العلمیۃ کی کتابوں کا تعارف.....	41

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 دُرُودِ پاک کی فضیلت

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا
 ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی ضیائی دامت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے ضیائے
 دُرُود و سلام میں فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نقل فرماتے ہیں: ”اے لوگو! بے
 شک بروز قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا شخص وہ ہوگا
 جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔“

(فردوس الاخبار، باب الیاء، الحدیث ۸۲۱۰، ج ۲، ص ۴۷۱، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

صلوا علی الحبيب صلی اللہ تعالیٰ علی محمد

(1) امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ولید بن عبد الملک اموی کے دور حکومت میں جب روضہ منورہ کی دیوار گر
 گئی اور بادشاہ کے حکم سے نئی بنیاد کھودی گئی تو اچانک بنیاد میں ایک پاؤں نظر آیا، لوگ
 گھبرا گئے اور خیال کیا کہ یہ حضور نبی اکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا قدم مبارک ہے۔
 لیکن جب صحابی رسول حضرت سیدنا عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دیکھا اور پہچانا
 تو قسم کھا کر فرمایا کہ یہ حضورِ انور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا مقدس پاؤں نہیں بلکہ یہ

امیر المومنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قدم شریف ہے۔ یہ سن کر لوگوں کی گھبراہٹ اور بے چینی کو قدرے سکون ہوا۔

(عمدة القاری، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی قبر النبی ﷺ، تحت الحدیث ۱۳۹۰، ج ۶، ص ۳۱۰ مطبوعہ ملتان)

اللہ عزوجل کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقہ ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

(2) حضرت سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ کی کرامت

حضرت سیدنا طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہما کو شہادت کے بعد بصرہ کے قریب دفن کر دیا گیا۔ آپ کی قبر شریف نشیب میں تھی اس لئے قبر مبارک کبھی کبھی پانی میں ڈوب جاتی تھی۔ آپ نے ایک شخص کو بار بار خواب میں آکر اپنی قبر بدلنے کا حکم دیا۔ چنانچہ اس شخص نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اپنا خواب بیان کیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے دس ہزار درہم میں ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مکان خرید کر اس میں قبر کھودی اور حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ کے مقدس جسم کو پرانی قبر سے نکال کر نئی قبر میں دفن کر دیا۔ کافی مدت گزر جانے کے باوجود اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل آپ کا مقدس جسم سلامت اور بالکل تروتازہ تھا۔ (اسد الغابۃ، ج ۳، ص ۸۷ ملخصاً، دار احیاء التراث العربی بیروت)

اللہ عزوجل کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقہ ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

(3) حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے اپنے دور حکومت میں مدینہ منورہ کے اندر نہریں کھودنے کا حکم دیا، ایک نہر حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار اقدس کے پہلو میں نکل رہی تھی۔ لاءلمی میں اچانک نہر کھودنے والے کا پھاوڑا آپ کے قدم مبارک پر پڑ گیا اور آپ کا پاؤں کٹ گیا، تو اس میں سے تازہ خون بہ نکلا، حالانکہ آپ کو دفن ہوئے چالیس سال گزر چکے تھے۔ (حجۃ اللہ علی العالمین، من کرامات عبد اللہ، ص ۱۱۵ ملخصاً، مطبوعہ برکاتِ رضا، ہند)

بعد انتقال تازہ خون کا نکلنا، اس بات کا ثبوت ہے کہ شہداء کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔

اللہ عزوجل کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

(4) حضرت سیدنا عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا جسم مبارک دو مرتبہ قبر مبارک سے نکالا گیا۔ پہلی مرتبہ چھ ماہ کے بعد نکالا گیا، تو وہ اسی حالت میں تھے جس حالت میں دفن کیا گیا تھا۔ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب هل یخرج المیت، الحدیث ۱۳۵۱، ج ۱، ص ۴۵۴، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے دوسری مرتبہ چھیا لیس برس کے بعد اپنے والد ماجد (یعنی حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ) کی قبر کھود کر ان کے مقدس جسم

کو نکالا، تو میں نے ان کو اس حال میں پایا کہ اپنے زخم پر ہاتھ رکھے ہوئے تھے۔ جب ان کا ہاتھ اٹھایا گیا، تو زخم سے خون بہنے لگا۔ پھر جب ہاتھ زخم پر رکھ دیا گیا تو خون بند ہو گیا۔ اور ان کا کفن جو ایک چادر کا تھا، وہ بدستور صحیح و سالم تھا۔

(حجۃ اللہ علی العالمین، من کرامات عبداللہ، ص ۶۱۵، مطبوعہ برکاتِ رضا ہند)

اللہ عزوجل کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(5) حضرت حذیفہ الیمانی اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

پوری دنیا سے آنے والے لاکھوں زائرین کی موجودگی میں دو صحابہ کرام

حضرت حذیفہ الیمانی اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے اجسام مبارک کی منتقلی کا یہ واقعہ غالباً ۲۰ ذوالحجہ ۱۳۵۱ ہجری میں پیش آیا۔

جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ دو رات برابر شاہِ عراق کو صحابی رسول

حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں تشریف لا کر ارشاد فرمایا کہ

میرے مزار میں پانی اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار میں نمی آنا شروع ہو گئی

ہے۔ اس لئے ہم دونوں کو اشل مقام سے منتقل کر کے دریائے دجلہ سے ذرافا صلیے پر

دفن کر دیا جائے۔ (حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ عنہ حضور پر نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے رازدار صحابی

رضی اللہ عنہ کے طور پر مشہور ہیں حدیث پاک میں ہے کہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان رازوں کو

جانتے ہیں جنہیں اور کوئی نہیں جانتا۔)

(صحیح البخاری، کتاب الاستیذان، باب من القى له سادة، الحدیث ۶۲۷۸، ج ۲، ص ۷۲، دار الکتب العلمیہ بیروت)

امور سلطنت میں انہماک کے باعث شاہِ عراق یہ خواب قطعی بھول گئے۔

تیسری شب حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ عنہ نے عراق کے مفتی اعظم کو خواب میں یہی ہدایت کی۔ چنانچہ مفتی اعظم عراق نے وزیر اعظم کے ساتھ بادشاہ سے ملاقات کی اور خواب سنایا۔ مفتی اعظم نے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو کھولنے اور ان کو منتقل کرنے

کا فتویٰ دیدیا جو اخبارات میں شائع کر دیا گیا۔ اس موقع پر انتہائی محتاط اندازے کے

مطابق کم و بیش پانچ لاکھ افراد نے شرکت کی۔ بروز پیر شریف بارہ بجے کے بعد

لاکھوں افراد کی موجودگی میں مزارات مقدسہ کھولے گئے تو معلوم ہوا کہ مزار میں نمی پیدا ہو

چلی تھی۔ پہلے حضرت حذیفہ الیمانی رضی اللہ عنہ کے جسم مبارکہ کو کرین کے ذریعے زمین

سے اس طرح اوپر اٹھایا گیا کہ ان کا مقدس جسم کرین پر نصب کئے ہوئے اسٹریچر پر خود بخود

آ گیا۔ جسم مبارک کو بڑے احترام سے ایک شیشے کے تابوت میں رکھا گیا۔ اسی طرح

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے جسم مبارکہ کو مزار سے باہر نکالا گیا۔ الحمد للہ غزوہ جمل دونوں

اصحاب رسول (رضی اللہ عنہما) کے اجسام مقدسہ اور کفن حتیٰ کہ ریش ہائے مبارک

کے بال تک بالکل صحیح سلامت تھے۔ بلکہ اجسام مقدسہ کو دیکھ کر تو یوں محسوس ہوتا

تھا کہ شاید انہیں رحلت فرمائے ہوئے دو تین گھنٹے سے زائد وقت نہیں گزرا۔

غیر مسلم جرمن ماہرِ چشم کا قبولِ اسلام : ان دونوں مقدس ہستیوں کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں اور ان میں ایک عجیب چمک تھی۔ وہاں موجود جرمن ماہرِ چشم جو بین الاقوامی شہرت کا مالک تھا، اس تمام کاروائی میں بڑی دلچسپی لے رہا تھا۔ وہ اس منظر کو دیکھ کر بے اختیار آگے بڑھا اور مفتی اعظم سے کہنے لگا کہ مذہبِ اسلام کی حقانیت اور ان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی بزرگی کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے، اور کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (سبحان اللہ عزوجل) کم و بیش ۱۷ سال قبل ہونے والا یہ ایمان افروز واقعہ تقریباً ۲۰، ۲۵ سال کے دوران بارہا رد و جرائد میں شائع ہوتا رہا ہے۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ كَيْ أَنْ پَر رَحْمَتِ هُوَ اور اُن كے صدقے ہماری مغفرتِ هُوَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(6) حضرت شیخ محمد بن سلیمان جزولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

”مطالع المسرات“ میں ہے کہ دلائل الخیرات شریف کے مصنف حضرت شیخ

محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ کو کسی بدنصیب حاسد نے زہر کھلا دیا اور آپ نمازِ فجر کی پہلی رکعت کے دوسرے سجدے میں یا دوسری رکعت کے پہلے سجدے میں انتقال فرما گئے۔

مقام سوس میں اسی دن تدفین عمل میں لائی گئی۔ 77 برس کے بعد لوگ آپ کے جسم

مقدس کو مزارِ مبارک سے نکال کر ”مراکش“ لے آئے، آپ کا فنِ سلامت اور بدن

بالکل زندوں کی طرح تروتازہ اور نرم تھا۔ کسی نے آپ کے رخسارِ مبارک پر انگلی رکھی تو زندہ آدمیوں کی طرح بدن میں خون کی روانی کی سُرخنی ظاہر ہوئی اور چہرہ انور پر اس خط بنوانے کا نشان بھی باقی تھا، جو وفات سے قبل آپ رضی اللہ عنہ نے بنوایا تھا۔ آپ سلسلہ عالیہ شاذلیہ کے شیخ تھے اور آپ کے بارہ ہزار چھ سو پینٹھ مریدین تھے۔ ۱۶ ربیع النور ۸۷۷ھ کو آپ رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی۔ مزار مبارک ”مراکش“ میں مرجعِ خلائق ہے۔ آج بھی آپ رضی اللہ عنہ کی قبر انور سے مشک کی خوشبو آتی ہے۔ لوگ بکثرت آپ کے مزار فائض الانوار پر دلائل الخیرات شریف پڑھتے ہیں۔

(مطالع المسرات، ص ۴، نوریہ رضویہ سردار آباد، فیصل آباد)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

(7) حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں ہے سیدنا امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کی وفات

شریف کے 230 سال کے بعد آپ کی قبر انور کے پہلو میں جب کسی کیلئے قبر کھودی

گئی تو اتفاق سے آپ کی قبر کھل گئی۔ لوگوں نے دیکھا کہ 230 برس گزر

جانے کے باوجود امام احمد بن حنبل رضی اللہ عنہ کا کفن صحیح و سالم اور بدن

تروتازہ تھا۔ (مرقاۃ المفاتیح، ترجمۃ الامام احمد بن حنبل، ج ۷، ص ۶۷، دار الفکر بیروت)

اللہ عزوجل کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

حیاتِ اولیاء:

حضرت سیدنا ملا علی قاری علیہ رحمۃ اللہ الباری نے ارشاد فرمایا: اولیاء کرام رضی اللہ عنہم کی دونوں حالتوں یعنی حیات و ممات میں اصلاً فرق نہیں، اسی لئے کہا گیا ہے! کہ وہ مرتے نہیں بلکہ ایک گھر سے دوسرے گھر تشریف لے جاتے ہیں۔

(مرقاۃ المفاتیح، کتاب الصلوٰۃ، باب الجمعة، الحدیث، ۱۳۶۶، ج ۴، ص ۴۵۹۳، دار الفکر بیروت)

مقام غور:

جب صحابہ و اولیائے کرام علیہم الرضوان کا یہ مرتبہ ہے، تو حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ السلام کی کیا شان ہوگی۔ پھر حضور سید الانبیاء شفیع المذنبین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے جسم اطہر کا کیا کہنا، یقیناً وہ اپنی قبر منور میں جسمانی حیات مقدسہ کے ساتھ زندہ ہیں۔ حدیث مبارکہ ہے: ”بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام (علیہم السلام) کے جسموں کو زمین پر کھانا حرام فرما دیا ہے۔ اللہ عزوجل کے نبی علیہ السلام زندہ ہیں اور ان کو روزی بھی دی جاتی ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ و دفنہ ﷺ الحدیث ۱۶۷۳، ج ۲، ص ۲۹۱، دار المعرفۃ بیروت)

ہو سکتا ہے کسی کے ذہن میں یہ وسوسہ آئے! کہ یہ تو پہلے دور کے واقعات

عام مقبولیت اور اسلام کی حقیقی شان و شوکت کا عروج برداشت نہ کرتے ہوئے "کسی" کے اشارے پر دہشت گردوں نے دنیائے اہلسنت کے امیر شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی حضرت مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کی جان لینے کی کوشش کی تھی۔ مگر "جسے خدا رکھے اسے کون چکھے"

کے مصداق دشمن کا منصوبہ خاک میں مل گیا اور اللہ عزوجل نے سنتوں کی مزید خدمت لینے کے لئے اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے عاشق کو آنچ نہ آنے دی۔

اس فائرنگ کے نتیجے میں مبلغ دعوت اسلامی محمد سجاد عطار ری اور الحاج محمد اُحدر ضاعطاری جام شہادت نوش کر گئے۔ دونوں شہیدان دعوت اسلامی کو مرکز الاولیاء لاہور کے مشہور "میانی قبرستان" میں سپرد خاک کیا گیا۔ تدفین کے تقریباً آٹھ ماہ بعد لاہور میں شدید بارشیں ہوئیں۔ جس کے سبب شہید دعوت اسلامی حاجی اُحدر ضاعطاری علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِی کی قبر مہدم ہو گئی۔

اعترہ کی خواہش پر لاش کی منتقلی کا سلسلہ ہوا۔ کافی لوگوں کی موجودگی میں مٹی ہٹا کر جب چہرے کی طرف سے سل ہٹائی گئی تو خوشبو کی لپٹ سے لوگوں کے مشامِ دماغ معطر ہو گئے۔ مزید سلیں ہٹائی گئیں۔ یعنی شاہدین کے بیان کے مطابق شہید دعوت اسلامی حاجی اُحدر ضاعطاری کا کفن تک سلامت تھا۔ تدفین کے وقت جو سبز سبز عمامہ شریف سر پر باندھا گیا تھا وہ بھی اسی طرح سجا ہوا تھا۔ چہرہ بھی پھول کی طرح کھلا ہوا تھا ہاتھ نماز کی طرح بندھے ہوئے تھے۔ جبکہ شہید کو جہاں گولیاں لگی تھیں وہ زخم بھی تازہ تھے اور کفن پر تازہ خون کے دھبے صاف نظر آ رہے

تھے دُرود و سلام کی صداؤں میں شہید کی لاش کو اٹھا کر دوسری جگہ پہلے سے تیار شدہ قبر میں منتقل کر دیا گیا (یہ واقعہ مختلف اخبارات میں بھی شائع ہوا۔)

اللّٰهُ غَوْجِلْ هٰی اَنْ پَر رَحْمَتِ هُو اور اَنْ كے صَدَقَہِ ہمارى مَغْفِرَتِ هُو

صَلُّوْا عَلٰی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے حملے کے واقعہ کے بعد بارگاہِ

رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ایک استِغاثہ پیش کیا۔ (اس کے چند اشعار ہدیہ

ناظرین ہیں جسے پڑھ کر اسلافِ کرام کی یادیں تازہ ہونگی کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ اپنے قاتلوں

کو بھی دعائے خیر سے نوازتے ہیں)

اچانک دشمنوں نے کی چڑھائی یا رسول اللہ ﷺ شہید دو ہو گئے اسلامی بھائی یا رسول اللہ ﷺ

میرا دشمن تو مجھ کو ختم کرنے آہی پہنچا تھا میں قربان تم نے میری جاں بچائی یا رسول اللہ ﷺ

عدو جھک مارتا ہے خاک اڑاتا ہے تیرے قربان مجھے اب تک نہ کوئی آج آئی یا رسول اللہ ﷺ

شہید دعوتِ اسلامی سجادِ واحد آقا ﷺ رہیں جنت میں یکجا دونوں بھائی یا رسول اللہ ﷺ

نہیں سرکار ﷺ ذاتی دشمنی میری کسی سے بھی ہے میری نفس و شیطاں سے لڑائی یا رسول اللہ ﷺ

ٹھوق اپنے کئے ہیں درگزر دشمن کو بھی سارے اگر چہ مجھ پہ ہو گولی چلائی یا رسول اللہ ﷺ

تمنا ہے میرے دشمن کریں توبہ عطا کر دو انہیں دونوں جہاں کی تم بھلائی یا رسول اللہ ﷺ

اگر چہ جان جائے خدمتِ سنت نہ چھوڑوں گا شہا کرتے رہیں مشکل کشائی یا رسول اللہ ﷺ

تمنا ہے تیرے عطا کی یوں دھوم مچ جائے مدینے میں شہادت اس نے پائی یا رسول اللہ ﷺ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو !

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ اَظْہَرَ مِنَ الشَّمْسِ ہوا کہ دعوتِ اسلامی پر اللہ عَزَّوَجَلَّ

اور اس کے حبیب مکرم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا خصوصی کرم ہے اور اس مَدَنی تحریک کے ہمکے ہمکے مَدَنی ماحول سے وابستہ رہنے والا خوش نصیب مسلمان دونوں جہاں کی نعمتوں سے مالا مال ہوتا ہے اور فیضِ یاب ہو کر دوسروں کو بھی فیض پہنچاتا ہے۔

میت کی چیخیں :

گورکن نے شہید دعوتِ اسلامی حاجی محمد اُحد رضا عطّاری علیہ رَحْمَةُ اللہِ

الْبَارِی کے قدموں کی طرف بنی ہوئی ایک عورت کی قبر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

مرکز الاولیاء (لاہور) کے اسلامی بھائیوں کو بتایا ! کہ یہ قبر حاجی اُحد رضا عطّاری علیہ

رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِی کی شہادت سے پہلے کی ہے۔ اکثر رات کے سناٹے میں اس قبر سے

چیخوں کی آواز سنی جاتی تھی۔ جب سے حاجی اُحد رضا عطّاری علیہ رَحْمَةُ اللہِ

الْبَارِی یہاں دفن ہوئے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ میت سے عذاب اٹھ گیا ہے۔ کیونکہ

چیخوں کی آواز بند ہوگئی ہے۔ اس بات کی تصدیق قبرستان کے قریب رہنے والے

دیگر افراد نے بھی کی ہے۔

جو اپنی زندگی میں سنتیں ان کی سجاتے ہیں

انہیں محبوبِ میٹھے مصطفیٰ ﷺ اپنا بناتے ہیں

(۲) محمد احسان عطّاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی

باب المدینہ کراچی کے علاقے گلہار کے ایک ماڈرن نوجوان بنام محمد احسان دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوئے اور امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مرید بن گئے۔ ایک ولی کامل سے مرید تو کیا ہوئے ان کی زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہو گیا۔ چہرہ ایک مٹھی داڑھی کے ذریعہ مدنی چہرہ بن گیا اور سر پر مستقل طور پر سبز سبز عمامے کا تاج جگمگ جگمگ کرنے لگا۔ انہوں نے دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ (بالغان) میں قرآن ناظرہ ختم کر لیا اور لوگوں کے پاس جا جا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں مچانے لگے۔ ایک دن اچانک انہیں گلے میں دَر دَحسوس ہوا، علاج کروایا مگر "مرض بڑھتا گیا یوں یوں دوا کی" کے مصداق گلے کے مرض نے بہت زیادہ شدت اختیار کر لی یہاں تک کہ قریب المرگ ہو گئے۔

مدنی وصیت:

اسی حالت میں انہوں نے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مطبوعہ مدنی وصیت نامہ کو سامنے رکھ کر اپنا وصیت نامہ تیار کروا کر اپنے علاقے کے نگران کے سپرد کر دیا اور پھر سدا کیلئے آنکھیں موند لیں۔ وقتِ وفات ان کی عمر تقریباً پینتیس سال ہوگی۔ انہیں گلہار کے قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ حسبِ وصیت بعدِ غسل کفن میں چہرہ چھپانے سے پہلے پیشانی پر انکشتِ شہادت سے بِسْمِ اللّٰہ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سینہ پر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ، صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ناف اور سینے کے درمیانی حصہ کفن پر یا غوثِ اعظم دسگیر رضی اللہ عنہ، یا امام ابا حنیفہ رضی اللہ عنہ، یا امام احمد رضا رضی اللہ عنہ، یا شیخ ضیاء الدین رضی اللہ عنہ اور ان کے پیرومرشد کا نام لکھا گیا۔ دفن کرتے وقت دیوارِ قبر میں طاق بنا کر عہد نامہ، نقشِ نعلین و دیگر تمہرات وغیرہ رکھے گئے۔ بعد دفنِ قبر پر اذان بھی دی گئی اور کم و بیش بارہ گھنٹے تک ان کی قبر کے قریب اسلامی بھائیوں نے اجتماع ذکر و نعت جاری رکھا۔

وفات کے تقریباً ساڑھے تین سال بعد بروز منگل ۶ جمادی الثانی ۱۴۱۸ھ (7-10-97) کا واقعہ ہے ایک اور اسلامی بھائی محمد عثمان قادری رضوی کا جنازہ اسی قبرستان میں لایا گیا۔ کچھ اسلامی بھائی مرحوم محمد احسان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَارِی کی قبر پر فاتحہ کیلئے آئے تو یہ منظر دیکھ کر ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں! کہ قبر کی ایک جانب بہت بڑا اشکاف ہو گیا ہے اور تقریباً ساڑھے تین سال قبل وفات پانے والے مرحوم محمد احسان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَارِی سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے خوشبودار کفن اوڑھے مزے سے لیٹے ہوئے ہیں۔ آنا فانا یہ خبر ہر طرف پھیل گئی اور رات گئے تک زائرین محمد احسان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللَّهِ الْبَارِی کے کفن میں لیٹے ہوئے تروتازہ لاشے کی زیارت کرتے رہے۔ (یہ واقعہ بھی کئی اخبارات میں شائع ہوا)

تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے بارے

میں غلط فہمیوں کے شکار رہنے والے کچھ افراد بھی دعوتِ اسلامی والوں پر اللہ عزَّوَجَلَّ کے اس عظیم فضل و کرم کا کھلی آنکھوں سے مشاہدہ کر کے تحسین و آفرین پکار اٹھے اور دعوتِ اسلامی کے مُحِبِّ بن گئے۔

اللہ عزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

(۳) محمد نوید عطّاری علیہ رَحْمَةُ اللہ الْبَارِی

تحصیل جنت المعلیٰ حلقہ گلشن عطّار طائی محلّہ مہاجریمپ نمبر ۷، باب

المدینہ کراچی کے مقیم دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ سترہ سالہ اسلامی بھائی محمد نوید عطّاری کا ۱۸ رجب المرجب ۱۴۲۱ھ صبح تقریباً آٹھ بجے انتقال ہوا۔ تکفین کے بعد حسب وصیت مرحوم کے سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجا کر مہاجریمپ نمبر ۷ کے قبرستان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

جمعرات ربیع الثانی ۱۲۲۲ھ 12 جولائی 2001ء کو مرحوم محمد نوید

عطّاری علیہ رَحْمَةُ اللہ الْبَارِی نے اپنے بھائی کو خواب میں آکر بتایا کہ ”تم میری قبر پر نہیں آتے، آکر دیکھو تو سہی میری قبر کا کیا حال ہو گیا ہے“ جس دن خواب آیا تھا اس دن شدید بارش ہوئی تھی۔ چنانچہ جا کر دیکھا تو جمعرات کو ہونے والی موسلا دھار بارش کے باعث قبر دھنس گئی تھی۔

قبر کشائی

اتوار کو صبح تقریباً ساڑھے سات بجے مرحوم کے تمام بھائی بشمول دعوت اسلامی کے آٹھ حفاظ کرام قبر پر آئے۔ کئی لوگوں کی موجودگی میں گورکن نے قبر کشائی کی تو یہ منظر دیکھ کر تمام حاضرین کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں کہ مرحوم نوید عطارؒ علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِیِ جن کی وفات کو تقریباً ۹ ماہ کا عرصہ گزر چکا تھا۔ ان کا بدن تروتازہ اور گفن بھی سلامت ہے۔ سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے دونوں ہاتھ نماز کی طرح باندھے مزے سے لیٹے ہوئے ہیں۔ چار اسلامی بھائیوں نے مل کر ان کی لاش کو قبر سے نکالا۔ ان کے جسم اور قبر سے خوشبو کی لپٹیں آرہی تھیں۔ قبر کو دُرست کر کے دوبارہ دفن کر دیا گیا۔ (اس واقعہ کی بھی اخبارات کے ذریعے کافی تشہیر ہوئی۔)

اللہ عَزَّوَجَلَّ حَسْبُ اَنْ پَر رَحْمَتِ هُو اور اَنْ كے صَدَقَہِ ہمارى مَغْفِرَتِ هُو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۴) خوش نصیب عطارؒ علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِیِ

باب الاسلام (سندھ) کے ایک اسلامی بھائی کا حلفیہ بیان ہے کہ میرے والد صاحب عبدالسمیع عطارؒ علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِیِ مدنی ماحول سے ناواقفیت کی بنا پر میرے اجتماع میں شرکت کرنے پر کبھی کبھی اعتراض کیا کرتے۔ مگر میں نے جواب دینے کے بجائے گھر والوں پر انفرادی کوشش جاری رکھی موقع ملنے پر امیر اہلسنت دامت

برکاتہم العالیہ کے سنتوں بھرے بیانات کی کیٹیں گھر میں سنانے کا سلسلہ رکھا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسکی بَرَکت سے والد صاحب سمیت تمام گھروالے بھی امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مرید بن گئے اور ایک دن والد صاحب نے امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کی کیٹ ”قمر کی پکار“ سن کر چہرے پر داڑھی شریف بھی سجالی نماز وہ پہلے ہی شروع فرما چکے تھے۔ چند دن بیمار رہے اور انہیں راجپوتانہ ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ 20 جولائی 2004 بروز منگل دوپہر کم و بیش ایک بجکر تیس منٹ پر میری اور دیگر رشتہ داروں کی موجودگی میں والد صاحب عبدالمسیح عطار علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْبَارِیِ بلند آواز سے کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ورد کرنے لگے یہاں تک کہ ان کی روح پرواز کر گئی۔

سبز لباس:

کم و بیش 3 دن بعد میری 5 سالہ بیٹی نے بتایا کہ رات میں نے دادا ابو کو خواب میں دیکھا کہ وہ بہت خوش تھے اور مسکرا رہے تھے، ان کا چہرہ بہت روشن لگ رہا تھا، انہوں نے سبز رنگ کا لباس پہن رکھا تھا۔ کہہ رہے تھے کہ میں یہاں بہت آرام میں ہوں۔

کم و بیش 40 دن بعد شدید بارش ہوئی اور قبر ایک جانب سے دب گئی۔ خطرہ تھا کہ اندر گر جائے گی۔ لہذا جب قبر کو دُرست کرنے کیلئے کھولنے کی

ضرورت پیش آئی تو ایک ایمان افروز منظر سامنے تھا، والد صاحب عبدالسمیع عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی کا کفن، اور جسم 40 دن گزرنے کے باوجود سلامت تھا اور خوشبو کی لپٹیں آرہی تھیں۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَسْبُ اَنْ پَر رَحْمَتِ هُوَ اور اَنْ كَيْ صَدَقَ هَمَارِی مَغْفِرَتِ هُوَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۵) حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی

حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی جن کے گھر میں تمام افراد امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مرید اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہیں۔ شدید علالت کے باعث یمین چیرٹھیل ہسپتال حیدرآباد (سندھ) میں داخل کئے گئے۔ ۱۹ ذوالحجۃ الحرام ۱۴۲۶ھ کی صبح ان پر شدید گھبراہٹ طاری تھی، مگر اچانک وہ تیمم کر کے نماز ادا کرنے لگے اور ایک اسلامی بھائی کے ہاتھوں تجدیدِ ایمان کی سعادت حاصل کی۔ اس دوران حیرت انگیز طور پر ان کی گھبراہٹ میں کمی رہی۔ شبِ ہفتہ کم وبیش 10:26 پر والد صاحب کی حالت بگڑتی دیکھ کر ان کے بڑے بیٹے نے بلند آواز سے پڑھا، اِمْدَادُ کُن اِمْدَادُ کُن اِز بِنْدِ غَمِ اَزَادِ کُن در دین و دُنیا شاد کُن یا غوثِ اعظم دستگیر، والد صاحب اب چونکہ بول نہیں سکتے تھے لہذا یہ سن کر اشارے سے توبہ کرنے لگے اور کچھ ہی دیر بعد ان کی روحِ حقّسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔

انتقال کے ٹھیک 26 دن بعد ۱۶ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ بروز بدھ جب ان کے بڑے بیٹے قبرستان فاتحہ کیلئے پہنچے تو دیکھا کہ قبر کی ایک جانب شکاف ہو گیا ہے اور ہر طرف بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی ہے۔ باہم مشورے سے شکاف بند کر دیا گیا۔ حیدر آباد کے مقیم ایک اسلامی بھائی نے حلفیہ بتایا کہ ۱۷ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ 18 مارچ 2006ء بروز ہفتہ شام 4:00 بجے حاجی عبدالغنی مرحوم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بڑے بیٹے کا فون آیا کہ والد صاحب کی قبر کی دیواریں گر چکی ہیں، دُستی کیلئے شاید قبر کھولنا پڑے۔ میں فوراً قبرستان پہنچا اور کئی لوگوں کی موجودگی میں جب قبر دُست کرنے کیلئے تختے ہٹائے گئے تو خدا کی قسم! میں نے دیکھا کہ حاجی عبدالغنی عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی کا جسم 57 دن گزرنے کے باوجود سلامت ہے بلکہ کفن بھی میلا نہیں ہوا۔ قبر کے آس پاس بھینی بھینی خوشبو پھیلی ہوئی تھی۔ دعوتِ اسلامی سے وابستگی کی عظیم الشان بہار دیکھ کر سب کی زبان پر سُبْحَانَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ جاری ہو گیا۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ! اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۶) غلام جان عطاری کا جسم و کفن سلامت

لطیف آباد نمبر 2 (حیدر آباد باب الاسلام) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کے

حلیہ بیان کا لُب لُب اب ہے میرے والد دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ جس کی برکت سے ہمارے گھر میں مدنی ماحول قائم ہوا۔ مجھ سمیت دو بھائی اور ان کے تمام گھر والے قبلہ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو گئے۔ ماہ صفر المظفر ۱۴۲۳ھ میرے دادا جان بھی امیر اہلسنت کے مرید بن گئے وہ دعوتِ اسلامی کے ماحول کو بہت پسند فرماتے تھے۔ دادا جان غلام جان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِیْ چند دن بیمار رہ کر 14 ستمبر 2004ء 9 شوال المکرم 1423ھ بروز منگل رات کم و بیش 8 بجے عشاء سے کچھ دیر قبل با آواز بلند کلمہ طیبہ لَا إِلَهَ إِلَّا لِلّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ پڑھتے ہوئے انتقال کر گئے۔ انہیں جی. او. آر. کالونی بابن شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قبرستان میں دفن کیا گیا۔

9 محرم الحرام 1424ھ کو میرے پھوپھا جو کہ ”راج گیری“ کا کام کرتے ہیں اور دینی ماحول سے دور ہیں والد صاحب کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ کے والد صاحب غلام جان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِیْ کی قبر اگر کھوتو پکی بنوالوں۔ اجازت ملنے پر کم و بیش صبح 11:00 بجے وہ اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ قبرستان پہنچے اور قبر بنانے کے لئے مٹی ہٹائی تو یہ سوچ کر قدموں کی جانب سے ایک تختہ ہٹایا کہ دیکھوں اندر کیا ہے تو ان کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ چار سال پہلے دفن کئے جانے والے غلام جان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِیْ کا کفن سلامت نظر آیا۔ ہمت بڑھی

تو سارے تختے ہٹا دیئے۔ دیکھا کہ کفن اور بدن دونوں سلامت ہیں۔ یہ دیکھ کر یہ قبر میں اتر گئے اور چھو کر دیکھا تو بدن میں تازگی اور خون کی روانی محسوس ہو رہی تھی، انہوں نے اپنی اہلیہ یعنی مرحوم غلام جان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی کی بہن کو موبائل فون سے رابطہ کر کے خوش خبری سنائی۔ انہوں نے والد صاحب کو بھی فون کیا وہ آپہنچے اور آ کر انہوں نے قبر کو بند کر دیا۔ یہ بات پورے خاندان میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی کہ غلام جان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی کی چار سال بعد قبر کھلی اور جسم و کفن بالکل سلامت ہے۔ حالانکہ دادا جان کا بظاہر کوئی ایسا عمل نہ تھا جو کہ مُتَأَثِّرُکُن ہو۔ البتہ امیرِ اہلسنّت و امت برکاتِ تم العالیہ کے مرید تھے اور انہیں دُرُودِ پاک سے بہت شَغَف تھا۔

اس واقعہ کے چند دنوں بعد دادا جان غلام جان عطاری علیہ رَحْمَةُ اللّٰهِ الْبَارِی خواب میں میری والدہ کو ایک باغ میں کھڑے نظر آئے، فرما رہے تھے: میں یہاں بہت آرام میں ہوں اور میں بہت خوش نصیب ہوں کہ میرے پوتے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہیں۔

اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ حَسْبُ اَنْ پَر رَحْمَتِ هُوَ اَوْر اَنْ كے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۷) عطاریہ اسلامی بہن

ایک مبلغ نے اپنی بہن کی ساس کے متعلق آنکھوں دیکھا واقعہ سنایا کہ

ہماری بہن کے بچوں کی دادی کا غالباً 1997ء مرکز الاولیاء لاہور میں انتقال ہوا۔ مرحومہ امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت برکاتہم العالیہ کے ذریعے قادری عطارِی سلسلے میں مرید تھیں۔ اور تبلیغ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھیں اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت بھی فرماتی تھیں۔

انتقال کے تقریباً ساڑھے سات ماہ کے بعد شدید بارشیں ہوئیں۔ جس سے ان کی قبر چھنس گئی۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے بڑھ کر قبر کی مٹی نکالنی شروع کی تو سفید سفید کپڑا نظر آیا مزید مٹی ہٹائی تو دیکھا! کہ اس عطارِیہ اسلامی بہن کا پورا جسم خیر و سلامتی کے ساتھ کفن میں لپٹا ہوا تھا اور کفن تک میلانہ ہوا تھا۔

ملے نزع میں بھی راحت رہوں قبر میں سلامت

تو عذاب سے بچانا مدنی مدینے والے

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ عَلَی مُحَمَّد

(۸) بنتِ غلام مُرْسَلِین عطارِیہ

۳ رَمَضانُ المبارک ۱۴۲۶ھ (8.10.05) بروز ہفتہ پاکستان کے مشرقی

حصے میں خوفناک زلزلہ آیا جس میں لاکھوں افراد ہلاک ہوئے انہیں میں مُظَفَّر آباد

کشمیر) کے علاقہ ”میر اتسولیاں“ کی مُقیم 19 سالہ نسرین عطار یہ بنتِ غلام مُرسلین شہید ہو گئیں۔ مرحومہ سلسلہ عالیہ قادریہ عطار یہ کے عظیم بزرگ شیخ طریقت امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَحْمَوی دامت برکاتہم العالیہ سے مُرید تھیں اور مرتے دم تک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیں۔ دعوتِ اسلامی کے زیر انتظام ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں باقاعدگی کے ساتھ شرکت بھی فرماتی تھیں۔ بعد تدفین مرحومہ نسرین عطار یہ اپنے والدین اور چھوٹے بھائی کے خواب میں مسلسل آتیں اور کہتیں، ”میں زندہ ہوں اور بہت خوش ہوں“ بار بار اس طرح کے خواب دیکھنے کی بنا پر والدین کو تشویش ہوئی کہ کہیں قبر میں ہماری بیٹی زندہ تو نہیں!

انہوں نے وہاں کے اسلامی بھائیوں سے رابطہ کیا، اسلامی بھائیوں نے مفتیانِ کرام سے راہنمائی لی تو انہوں نے منع فرمایا مگر مرحومہ کے والد اور دیگر گھر والوں نے ۸ ذوالقعدة الحرام ۱۴۲۶ھ (10.12.05) شبِ پیر رات تقریباً 10 بجے قبر کو کھول دیا، یکبارگی آنے والی خوشبوؤں کی لپٹوں سے مشامِ دماغ مَظْطَر ہو گئے! شہادت کو 70 ایتام گزر جانے کے باوجود نسرین عطار یہ کافنِ سلامت اور بدنِ بالکل تروتازہ تھیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمَت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عظیم نسبتیں

مذکورہ بالا واقعات میں جن خوش نصیبوں کے بدن و کفن ایک عرصہ گزر جانے پر بھی سلامت تھے اور ان کی قبروں میں خوشبو کا بسیرا تھا، ان خوش نصیبوں میں یہ نسبتیں یکساں دیکھی گئیں کہ یہ تمام اسلامی بہنیں اور بھائی.....

(۱) عقیدہ توحید و رسالت کے قائل، (۲) نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے غلام، (۳) صحابہ کرام، اہل بیت اور اولیائے کاملین کے محبوب (۴) چاروں ائمہ عظام کو ماننے والے اور کروڑوں خفییوں کے عظیم پیشوا سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مُقلد (یعنی کُھی) تھے، (۵) مسلکِ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ پر کاربند تھے، (۶) تبلیغِ قرآن و سنت کی غیر سیاسی عالمگیر تحریک دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ اور زمانے کے ولی شیخ طریقت امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مرید تھے۔

مرشدِ کامل کی دعاؤں کا صدقہ

ہمارا احسن ظن ہے کہ دُنیا سے رخصت ہونے والے مذکورہ خوش نصیب اسلامی بھائیوں کو ملنے والی بہاریں ان کے مُرشدِ کامل کی دعاؤں کا صدقہ ہے۔ کیونکہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ اپنے مریدین و متعلقین کو دعاؤں سے نوازتے ہی رہتے ہیں۔ اس کی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیں۔

قبلہ شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوِی دامت برکاتہم العالیہ کا 2002-12-21 میں جب آپریشن ہوا تو آپریشن کے شروع سے آخر تک ساتھ رہنے والے ڈاکٹر (جو امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے مُرید بھی ہیں) انہوں نے حلفیہ بتایا کہ نیم بے ہوشی میں امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کا ایمان افروز انداز دیکھ کر میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، لوگوں کا CROWD ہو گیا، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی رقت انگیز صداؤں اور دعاؤں کو سُن کر کئی آنکھیں اشکبار تھیں۔ اِس دوران آپ نے وقتاً فوقتاً اپنی زبان سے جو جو ادا کیا اور جن جن کلمات کی بار بار تکرار کی وہ یہ تھے،

”سب لوگ گواہ ہو جاؤ میں مسلمان ہوں، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں مسلمان ہوں، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرا حقیر بندہ ہوں، یا رَسُوْلَ اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم)! میں آپ کا ادنیٰ غلام ہوں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں غوثِ الاعظم (رضی اللہ عنہ) کا غلام ہوں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے گناہوں کو بخش دے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میری مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے ماں باپ کی مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے بھائی بہنوں کی مغفرت فرما، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے گھر والوں کی مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے تمام مریدوں کی مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! حاجی مشتاق کی

مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تمام دعوتِ اسلامی والوں اور والیوں کی
 مغفرت فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی ساری امت کی
 مغفرت فرما، کبھی ان دعاؤں کی بار بار تکرار کرتے، کبھی ذکر و رُود میں مشغول
 ہوتے تو کبھی کلمہ طیبہ کا ورد کر کے اپنے ایمان پر سب کو گواہ بناتے ہوئے
 STRETCHER پر سوار اپنے ROOM کی طرف بڑھتے چلے جا رہے تھے،
 میں اپنے رَبِّ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑھا کروڑ شکر ادا کرتا ہوں کہ اُس نے مجھ جیسے ادنیٰ
 کو اتنی عظیم ہستی امیرِ اہلسنت ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کا
 دامن نصیب فرمایا اور ان کے مریدوں میں کیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثُمَّ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ
مَدَنی مشورہ: جو کسی کامرید نہ ہو اُس کی خدمت میں میرا تومَدَنی مشورہ
 ہے کہ فی زمانہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس
 عطار قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے وجودِ مبارک کو غنیمت جانے اور بلا تاخیر ان
 کامرید ہو جائے۔ یقیناً مُرید ہونے میں نقصان کا کوئی پہلو ہی نہیں، دونوں
 جہاں میں اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اپنے گھر کے ایک ایک فرد بلکہ
 اگر ایک دن کا بچہ بھی ہو تو اُسے بھی سرکارِ غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سلسلے میں داخل
 کر کے مُرید بنوا کر قادری رَضَوی عطار ی بنادیں۔

امیرِ اہلسنت اپنے مُریدوں سے کس قدر محبت فرماتے ہیں یہ تو آپ پڑھ

ہی چکے ہیں کہ نیم بے ہوشی میں بھی وہ اپنے مریدوں کیلئے مغفرت کی دعائیں مانگتے رہے یہاں تک معلوم ہوا ہے کہ بقرعید (۱۴۲۳ھ) میں انہوں نے ایصالِ ثواب کیلئے ایک قربانی اپنے غریب مریدوں کی طرف سے اور ایک قربانی اپنے فوت شدہ مریدوں کی طرف سے کی۔ ظاہر ہے جو نیم بے ہوشی میں بھی اپنے مریدوں کو نہ بھولے وہ بھلا ہوش کے عالم میں کس طرح بھلا سکتے ہیں ان شاء اللہ عزوجل توح اور قبر و حشر میں بھی عطا ریلوں کا بیڑا پار ہے۔

آپ خود یا کسی اور کو مرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں تو آخری صفحہ پر دیئے گئے فارم پر ان کے نام ترتیب وار بمع ولدیت و عمر لکھ کر عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ محلہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی مکتب نمبر 3 کے پتے پر روانہ فرمادیں۔ ان شاء اللہ عزوجل انہیں سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطار یہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (ملخصاً از رسالہ ”امیر اہلسنت کے آپریشن کی جھلکیاں“ مطبوعہ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

حیرت انگیز یکسانیت

جن خوش نصیب اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی قبریں گھلیں اور جسم و کفن سلامت ہونے کے ساتھ خوشبو کا بسیرا تھا ان تمام میں حیرت انگیز یکسانیت یہ دیکھی گئی کہ یہ تمام اپنے پیرومرشد امیر اہلسنت و ائمہ بزرگائیم العالیہ کی مدنی تربیت کی برکت سے { 1 } پنج وقتہ نمازی اور دیگر فرائض و

واجبات پر عمل کا ذہن رکھنے والے تھے، { 2 } نیکیاں کر کے نیکی کی دعوت پھیلانے اور برائیوں سے بچنے کا ذہن رکھنے کے ساتھ برائیوں سے بچانے کی کوشش کرنے والے، { 3 } دُرُود و سلامِ محبت سے پڑھنے والے، { 4 } فاتحہ نیاز بالخصوص گیارہویں شریف اور بارہویں شریف کا اہتمام کرنے والے، { 5 } عیدِ میلادُ النبی ﷺ کی خوشی میں جشنِ ولادت کی دھومیں مچانے والے، { 6 } پُرِ اغاں اور اجتماعِ ذکر و نعت کرنے والے، اور خوش نصیبِ اسلامی بھائی { 7 } بارہ ربیع النور شریف کے دن اہتمام کے ساتھ مدنی جلوس میں شرکت کرنے والے اور { 8 } مزاراتِ اولیاء پر بادبِ حاضری دینے والے تھے۔

فَرمانِ مصطفیٰ

نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: قبرِ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ (جامع الترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ، باب ۹۱، الحدیث ۲۴۶۸ ج ۴، ص ۲۰۸، دار الفکر بیروت)

قبر کھلنے کے بعد ایمان افروز مناظر پر مشتمل واقعات پڑھنے کے بعد ہر شخص کا حسنِ ظن یہی ہونا چاہئے کہ ان عاشقانِ رسول کا دنیا سے رخصت

ہونے کے بعد تروتازہ اجسام کا قبروں سے صحیح و سلامت ظاہر ہونا، قبروں سے خوشبو کی لپٹیں آنا، ان عاشقانِ رسول کے عقائد کا عین شریعت کے مطابق ہونے کی دلیل ہے اور اُمید ہے کہ اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ان سے راضی ہوں گے اور یہ سب اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیاب ہونگے۔ ہر ذی شعور اور غیر جانبدار شخص یہی کہے گا کہ یہ تو وہ خوش نصیب ہیں، جنہوں نے ولی کامل کے دامن اور مسلکِ حقہ، اہلسنت کی وہ بہاریں پائیں کہ انہوں نے قبر جو آخرت کی پہلی منزل ہے اس میں کامیابی سے ہمکنار ہو کر یہ بتا دیا کہ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ خوش نصیب قبر، حشر، میزان اور پلِ صراط ہر جگہ پر اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فضل و کرم سے کامیاب ہو کر سرکارِ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی شفاعت کا مُودہ جاں فزا سُن کر جُثتِ الفردوس میں آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا پڑوس پانے کی سعادت پالیں گے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ، اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفار مدینے کا

آمین بجاء النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

”قادری عطاری“ یا ”قادریہ عطاریہ“ بنوانے کیلئے

﴿۱﴾ نام و پتہ بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتہ کافی ہو تو دوسرا پتہ لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں حرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور ارسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مدنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کر لیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

یہ کتاب پڑھ کر دوسرے کودے دیجئے

شادی، غمی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل تقسیم کر کے ثواب کمائیے۔

گاہوں کو بامیت ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں پر کچھ رسائل رکھنے کا

معمول بنائیے۔ اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلہ کے ہر گھر میں وقفہ وقفہ سے بدل بدل

کر سنتوں بھرے رسائل پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھو میں مچائیں۔

مجلس المدینۃ العلمیۃ کی طرف سے پیش کردہ 190 کتب ورسائل مع عنقریب آنے والی 14 کتب ورسائل

{ شعبہ کتب اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ رب العزت }

اردو کتب:

- 1.....الملفوظ المعروف بملفوظات اعلیٰ حضرت (کل صفحات: 557)
- 2.....کرنی نوٹ کے شرعی احکامات (کِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ فِي أَحْكَامِ قِرَاسِ الدَّرَاهِمِ) (کل صفحات: 199)
- 3.....فضائل دعا (أَحْسَنُ الْوَعَاءِ لِأَدَابِ الدَّعَاءِ مَعَهُ ذَيْلُ الْمُدْعَا لِأَحْسَنِ الْوَعَاءِ) (کل صفحات: 326)
- 4.....والدین، زوجین اور اساتذہ کے حقوق (الْحَقُوقُ لِطُرَحِ الْمُعْتَوِقِ) (کل صفحات: 125)
- 5.....اعلیٰ حضرت سے سوال جواب (إِظْهَارُ الْحَقِّ الْجَلِيِّ) (کل صفحات: 100)
- 6.....ایمان کی پہچان (حاشیہ تمہید ایمان) (کل صفحات: 74)
- 7.....شہوت ہلال کے طریقے (طُرُقُ إِثْبَاتِ هَالِلِ) (کل صفحات: 63)
- 8.....ولایت کا آسان راستہ (تصویر شیخ) (الْيَاقُوْتَةُ الْوَاسِطَةُ) (کل صفحات: 60)
- 9.....شریعت و طریقت (مَقَالُ الْعُرَفَاءِ بِإِعْزَازِ شَرْعٍ وَعِلْمَاءِ) (کل صفحات: 57)
- 10.....عیدین میں گلے ملنا کیسا؟ (وِشَاحُ الْجَدِيدِ فِي تَحْلِيلِ مُعَانَقَةِ الْعِيدِ) (کل صفحات: 55)
- 11.....حقوق العباد کیسے معاف ہوں (اعجب الامداد) (کل صفحات: 47)
- 12.....معاشی ترقی کا راز (حاشیہ و تشریح تدبیر فلاح و نجات و اصلاح) (کل صفحات: 41)
- 13.....راہِ خداع و جہل میں خرق کرنے کے فضائل (رَأْدُ الْقَحْطِ وَالْوَبَا بِدَعْوَةِ الْجَبْرَانِ وَمُؤَاسَاةِ الْفُقَرَاءِ) (کل صفحات: 40)
- 14.....اولاد کے حقوق (مشعلۃ الارشاد) (کل صفحات: 31)

عربی کتب:

- 15، 16، 17، 18، 19.....جَدُّ الْمُخْتَارِ عَلَى رَدِّ الْمُخْتَارِ (المجلد الاول والثاني والثالث والرابع والخامس) (کل صفحات: 483:650:713:672:570)
- 20.....الْزُمَرَةُ الْقَمَرِيَّةُ (کل صفحات: 93)
- 21.....تَمْهِيدُ الْإِيمَانِ - (کل صفحات: 77)
- 22.....كِفْلُ الْفَقِيهِ الْفَاهِمِ (کل صفحات: 74)
- 23.....أَجَلَى الْأَعْلَامِ (کل صفحات: 70)
- 24.....إِقَامَةُ الْفِيَامَةِ (کل صفحات: 60)
- 25.....الْأَجَازَاتُ الْمَتِينَةُ (کل صفحات: 62)
- 26.....الْفَضْلُ الْمُؤَهَّبِيُّ (کل صفحات: 46)
- 27.....التعليق الرضوي على صحيح البخاري (کل صفحات: 458)

عنقریب آنے والی کتب

- 1.....جَدُّ الْمُخْتَارِ عَلَى رَدِّ الْمُخْتَارِ (المجلد السادس) 2.....اولاد کے حقوق کی تفصیل (مشعلۃ الارشاد)

{ شعبہ تراجم کتب }

- 1.....جہنم میں لے جانے والے اعمال (جلداول) (الزواج عن اقتراح الكبائر) (کل صفحات: 853)

2..... جنت میں لے جانے والے اعمال (الْمَشَجَرُ الرَّابِعُ فِي ثَوَابِ الْعَمَلِ الصَّالِحِ) (کل صفحات: 743)

3..... احیاء العلوم کا خلاصہ (لباب الاحیاء) (کل صفحات: 641)

4..... عُيُونُ الْحِكَايَاتِ (مترجم، حصہ اول) (کل صفحات: 412)

5..... آنسوؤں کا دریائے (بَحْرُ الدُّمُوعِ) (کل صفحات: 300)

6..... الدعوة الى الفكر (کل صفحات: 148)

7..... نیکوئیوں کی جزائیں اور گناہوں کی سزائیں (قُرَّةُ الْعُيُونِ وَمُفَرِّحُ الْقَلْبِ الْمُحْزُونِ) (کل صفحات: 138)

8..... مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روشن فیصلے (الْبَاهِرُ فِي حُكْمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ) (کل صفحات: 112)

9..... راہِ علم (تَعْلِيمُ الْمُتَعَلِّمِ طَرِيقُ التَّعَلُّمِ) (کل صفحات: 102)

10..... دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی (الْهُدُوْ قَصْرُ الْأَمَلِ) (کل صفحات: 85)

11..... حسن اخلاق (مَكَارِمُ الْأَخْلَاقِ) (کل صفحات: 74)

12..... بیٹے کی نصیحت (أَيُّهَا الْوَلَدُ) (کل صفحات: 64)

13..... شاہراہِ اولیاء (مِنْهَاجُ الْعَارِفِينَ) (کل صفحات: 36)

14..... سایہ عرش کس کس کو ملے گا...؟ (تَهْنِئَةُ الْفَرَسِ فِي الْخِصَالِ الْمُوجِبَةِ لِظِلِّ الْعَرْشِ) (کل صفحات: 28)

15..... حکایتیں اور نصیحتیں (الروض الفائق) (کل صفحات: 649)

16..... آدابِ دین (الأدب فی الدین) (کل صفحات: 63)

17..... اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الاولیاء و طبقات الأصفیاء پہلی قسط: تذکرہ خاندانِ راشدین) (کل صفحات: 217)

18..... عیونِ الحکایات (مترجم، حصہ دوم) (کل صفحات: 413)

19..... امامِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وصیتیں (وصایا امام اعظم) (کل صفحات: 46)

20..... نیکی کی دعوت کے فضائل (الامر بالمعروف ونہی عن المنکر) (کل صفحات: 98)

21..... اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الاولیاء و طبقات الأصفیاء) دوسری قسط: تذکرہ مہاجرین صحابہ کرام (کل صفحات: 245)

22..... اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الاولیاء و طبقات الأصفیاء) تیسری قسط: تذکرہ مہاجرین صحابہ کرام (کل صفحات: 250)

23..... اللہ والوں کی باتیں (حلیۃ الاولیاء و طبقات الأصفیاء) چوتھی قسط: تذکرہ اصحابِ صفہ (کل صفحات: 239)

24..... نصیحتوں کے مدنی پھول بوسیدہ احادیثِ رسول (المواعظ فی الاحادیث القدسیہ) (کل صفحات: 54)

25..... اچھے برے عمل (رسالة المذاكرة) (کل صفحات: 120)

عنقریب آنے والی کتب

1..... راہِ نجات و مہلکات جداول (الحديقة الندية) (حلیۃ الاولیاء، مترجم، جلد 2، قسط 1)

{ شعبہ درسی کتب }

1..... اتقان الفراسة شرح دیوان الحماسة (کل صفحات: 325) 2..... نصاب الصرف (کل صفحات: 343)

- 3..... اصول الشاشی مع احسن الحواشی (کل صفحات: 299) 4..... نحو مریع حاشیہ نحو منیر (کل صفحات: 203)
- 5..... دروس البلاغة مع شمس البراءة (کل صفحات: 241) 6..... گلدستہ عقائد و اعمال (کل صفحات: 180)
- 7..... مراح الارواح مع حاشیة ضیاء الاصباح (کل صفحات: 241) 8..... نصاب التجوید (کل صفحات: 79)
- 9..... نزهة النظر شرح نخبة الفكر (کل صفحات: 280) 10..... صرف بھائی مع حاشیہ صرف بھائی (کل صفحات: 55)
- 11..... عناية النحو في شرح هداية النحو (کل صفحات: 175) 12..... تعريفات نحوية (کل صفحات: 45)
- 13..... الفرح الكامل على شرح مئة عامل (کل صفحات: 158) 14..... شرح مئة عامل (کل صفحات: 44)
- 15..... الاربعين النووية في الاحاديث النبوية (کل صفحات: 155) 16..... المحادثة العربية (کل صفحات: 101)
- 17..... نصاب النحو (کل صفحات: 288) 18..... نصاب المنطق (کل صفحات: 168)
- 19..... مقدمة الشيخ مع التحفة المرضية (کل صفحات: 119) 20..... تلخيص اصول الشاشی (کل صفحات: 144)
- 21..... نور الايضاح مع حاشیة النور والضیاء (کل صفحات: 392) 22..... نصاب اصول حديث (کل صفحات: 95)
- 23..... شرح العقائد مع حاشیة جمع الفرائد (کل صفحات: 384) 24..... خاصیات ابواب (کل صفحات: 141)

عنقریب آنے والی کتب

- 1..... قصیدہ بردہ مع شرح خرویتی 2..... انوار الحديث (مع تخریج و تحقیق) 3..... نصاب الادب

{ شعبہ تخریج }

- 1..... بہار شریعت، جلد اول (حصہ اول تا ششم کل صفحات: 1360) 2..... جنتی زیور (کل صفحات: 679)
- 3..... عجائب القرآن مع غرائب القرآن (کل صفحات: 422) 4..... بہار شریعت (سولہواں حصہ کل صفحات: 312)
- 5..... صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عشتق رسول صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات: 274)
- 6..... علم القرآن (کل صفحات: 244) 7..... جنم کے خطرات (کل صفحات: 207)
- 8..... اسلامی زندگی (کل صفحات: 170) 9..... تحقیقات (کل صفحات: 142)
- 10..... اربعین حنفیہ (کل صفحات: 112) 11..... آئینہ قیامت (کل صفحات: 108)
- 12..... اخلاق الصالحین (کل صفحات: 78) 13..... کتاب العقائد (کل صفحات: 64)
- 14..... اُمہات المؤمنین (کل صفحات: 59) 15..... اچھے ماحول کی برکتیں (کل صفحات: 56)
- 16..... حق و باطل کا فرق (کل صفحات: 50) 17..... فتاویٰ اہل سنت (سات حصے)
- 24..... بہشت کی کنیاں (کل صفحات: 249) 25..... سیرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم (کل صفحات: 75)
- 26..... بہار شریعت حصہ ۷ (کل صفحات: 133) 27..... بہار شریعت حصہ ۸ (کل صفحات: 206)
- 28..... کرامات صحابہ (کل صفحات: 346) 29..... سوانح کر بلا (کل صفحات: 192)
- 30..... بہار شریعت حصہ ۹ (کل صفحات: 218) 31..... بہار شریعت حصہ ۱۰ (کل صفحات: 169)
- 32..... بہار شریعت حصہ ۱۱ (کل صفحات: 280) 33..... بہار شریعت حصہ ۱۲ (کل صفحات: 222)

- 34..... منتخب حدیثیں (246)
 36..... بہار شریعت جلد دوم (2) (کل صفحات: 1304)
 38..... بہار شریعت حصہ ۱۵ (کل صفحات: 219)

عنقریب آنے والی کتب

- 1..... بہار شریعت حصہ ۱۳، ۱۴
 2..... معمولات الابرار
 3..... جواہر الحمد بیٹ

{ شعبہ اصلاحی کتب }

- 1..... فیائے صدقات (کل صفحات: 408)
 3..... رہنمائے جہدِ برائے مدنی قافلہ (کل صفحات: 255)
 5..... نصاب مدنی قافلہ (کل صفحات: 196)
 7..... فکرِ مدینہ (کل صفحات: 164)
 9..... جنت کی دو چابیاں (کل صفحات: 152)
 11..... فیضانِ چہل احادیث (کل صفحات: 120)
 13..... مفتی دعوتِ اسلامی (کل صفحات: 96)
 15..... احادیثِ مبارکہ کے انوار (کل صفحات: 66)
 17..... آیاتِ قرآنی کے انوار (کل صفحات: 62)
 19..... کامیاب استاذ کون؟ (کل صفحات: 43)
 21..... تنگ دستی کے اسباب (کل صفحات: 33)
 23..... امتحان کی تیاری کیسے کریں؟ (کل صفحات: 32)
 25..... قومِ جنت اور امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 262)
 27..... تعارفِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 100)
 29..... ریا کاری (کل صفحات: 170)
 31..... اعلیٰ حضرت کی انفرادی کوششیں (کل صفحات: 49)
 33..... تبکبر (کل صفحات: 97)
 2..... فیضانِ احیاء العلوم (کل صفحات: 325)
 4..... انفرادی کوشش (کل صفحات: 200)
 6..... تربیتِ خدا والا (کل صفحات: 187)
 8..... خوفِ خدا عزوجل (کل صفحات: 160)
 10..... توبہ کی روایات و حکایات (کل صفحات: 124)
 12..... غوثِ پاک رضی اللہ عنہ کے حالات (کل صفحات: 106)
 14..... 40 فرامینِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (کل صفحات: 87)
 16..... کامیاب طالب علم کون؟ (کل صفحات: تقریباً 63)
 18..... بدگمانی (کل صفحات: 57)
 20..... نماز میں اسقمہ کے مسائل (کل صفحات: 39)
 22..... ٹی وی اور موعود (کل صفحات: 32)
 24..... طلاق کے آسان مسائل (کل صفحات: 30)
 26..... شرع شجرِ قادریہ (کل صفحات: 215)
 28..... فیضانِ زکوٰۃ (کل صفحات: 150)
 30..... عشر کے احکام (کل صفحات: 48)
 32..... نور کا کھلونا (کل صفحات: 32)

{ شعبہ امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ }

- 1..... آدابِ مرشدِ کامل (مکمل پانچ حصے) (کل صفحات: 275)
 3..... فیضانِ امیرِ اہلسنت (کل صفحات: 101)
 5..... گوگامیلغ (کل صفحات: 55)
 7..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط (2) (کل صفحات: 48)
 9..... نوافلِ درزی (کل صفحات: 36)
 11..... کریمین مسلمان ہو گیا (کل صفحات: 32)
 2..... دعوتِ اسلامی کی مدنی بہاریں (کل صفحات: 220)
 4..... چل مدینہ کی سعادت مل گئی (کل صفحات: 32)
 6..... تذکرہ امیرِ اہلسنت قسط (1) (کل صفحات: 49)
 8..... تبرکِ کل گئی (کل صفحات: 48)
 10..... میں نے مدنی برقع کیوں پہنا؟ (کل صفحات: 33)
 12..... بہر و گنجی کی توبہ (کل صفحات: 32)

- 13.....سہاس بہو میں صلح کاراز (کل صفحات: 32)
- 14.....مردہ بول اٹھا (کل صفحات: 32)
- 15.....بد نصیب دوہا (کل صفحات: 32)
- 16.....عطاری جن کا غسل میت (کل صفحات: 24)
- 17.....حیرت انگیز حادثہ (کل صفحات: 32)
- 18.....دعوت اسلامی کی جیل خانہ جات میں خدمات (کل صفحات: 24)
- 19.....قبرستان کی چڑیل (کل صفحات: 24)
- 20.....تذکرہ امیر اہلسنت قطب سوم (سنت نکاح) (کل صفحات: 86)
- 21.....مدینہ کا مسافر (کل صفحات: 32)
- 22.....فلمی اداکار کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 23.....معذور بچی مہلخہ کیسے بنی؟ (کل صفحات: 32)
- 24.....جنوں کی دنیا (کل صفحات: 32)
- 25.....25 کریمین قیدیوں اور پارہی کا قبول اسلام (کل صفحات: 33)
- 26.....صلوٰۃ و سلام کی عاشقہ (کل صفحات: 33)
- 27.....کریمین کا قبول اسلام (کل صفحات: 32)
- 28.....بے قصور کی مدد (کل صفحات: 32)
- 29.....سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام عطار کے نام (کل صفحات: 49)
- 30.....شرابی کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 31.....نومسلم کی درد بھری داستان (کل صفحات: 32)
- 32.....خوفناک دانتوں والا بچہ (کل صفحات: 32)
- 33.....تذکرہ امیر اہلسنت قطب 4 (کل صفحات: 49)
- 34.....کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)
- 35.....ضمو کے بارے میں دوسوے اور ان کا علاج (کل صفحات: 48)
- 36.....مقدس تحریرات کے کلاب کے بارے میں سوال جواب (کل صفحات: 48)
- 37.....پانی کے بارے میں اہم معلومات (کل صفحات: 48)
- 38.....بلند آواز سے ذکر کرنے میں حکمت (کل صفحات: 48)
- 41.....کفن کی سلامتی (کل صفحات: 33)
- 42.....گمشدہ دوہا (کل صفحات: 33)
- 43.....مخالفت محبت میں کیسے بدلی؟ (کل صفحات: 33)
- 44.....ماڈرن نوجوان کی توبہ (کل صفحات: 32)
- 45.....اصلاح کاراز (مدنی جیل کی بہاریں حدود) (کل صفحات: 32)

عنقریب آنے والے رسائل

- 1.....V.C.D کی مدنی بہاریں 3 (رکشڈ رائیو کیسے مسلمان ہوا؟)
- 2.....اولیائے کرام کے بارے میں سوال جواب
- 3.....دعوت اسلامی اصلاح امت کی تحریک



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله



إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ

رسالہ: نسبَت کی بہاریں (حصہ دُوم)

حیرت انگیز حادثہ

مع

عاشقانِ رسول کی ایمان افروز وفات کے سچے واقعات

جلد پیش کرنے کی سعی کی جائے گی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

کراچی: شہید سید محمد کمار دار۔ فون: 2314045 - 2203311 حیدرآباد: فیضانِ عربیہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3842211
لاہور: دربارِ مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور۔ فون: 7311679 ملتان: نیشنل ہائی سید محمد سعید بوجڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سرور آباد (فیصل آباد): امین پور بازار۔ فون: 2632625 راولپنڈی: اصغر مال روڈ نزد عید گاہ۔ فون: 4411665
پشاور: فیضانِ عربیہ کالج، نیرا، انور اسٹریٹ، حصہ۔ فون: 5279844 آزاد کشمیر: سید اسرار علی۔ فون: 058610-82772
کوئٹہ: نزد علیہ سائمن ہائی اسکول۔